سوال

(198) بارہ تکبیریں عیدین میں قیام کے ہیں یا کہ ان کے علاوہ ہیں

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

بارہ تکبیریں جو عیدین میں ہوتی ہیں یہ مع تکبیر تحریمہ وتکبیر قیام کے ہیں یا کہ ان کے علاوہ ہیں۔ بینوا توجروا

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

عیدین میں جو بارہ تکبیروں کی جو روائیتیں آئی ہیں ان میں بعض روایتوں میں لفظ سوی تکبیر الافتتاح واقع ہوا ہے اور بعض میں سوی تکبیرتی الرکوع وارد ہوا ہے جس سے ثابت ہوتا ہے کہ عیدین کی بارہ تکبیریں تکبیر تحریمہ کے علاوہ ہیں اور امام مالک اور امام احمد وغیرہما کے نزدیک یہ بارہ تکبیریں مع تکبیر تحریمہ کے اوران بارہ تکبیروں میں تکبیر قیام اور تکبیر رکوع کسی کے نزدیک داخل نہیں۔ ق ال[1]النووی واما التکبیر المشروع فی اوّل صلوۃ االعید فقال الشافعی وھو سبع فی الاولی غیر تکبیرۃ الاحرام و خمس فی الثانیۃ غیر تکبیرۃ القیام وقال مالک واحمد وابو ثور کذلک ولکن سبع فی الاولی احداھن تکبیرۃ الاحرام کذافی عون المعبود صفحہ 446 جلد 1، اور نیل الاوطار صفحہ 185 جلد 3 میں ہے وقد[2]تقدم فی حدیث عائشۃ عند الدار قطنی سوی تکبیرۃ الافتتاح و عند ابی داوٗد سوی تکبیرتی الرکوع وھو دلیل لمن قال ان السبع لا تعد فیھا تکبیرۃ الرکوع واحتج اھل القول الثانی باطلاق الاحادیث المذکورۃ فی الباب واجابوا عن حدیث عائشۃ بانہ ضعیف انتھی۔ حافظ ابن عبدالبر لکھتے ہیں۔ والفقھاء علی ان الخمس فی الثانیۃ غیر تکبیرۃ القیام کذافی التعلیق المجد۔

---

[1] مشروع تکبیریں عید کی پہلی رکعت میں شافعی کے نزدیک تکبیر تحریمہ کے علاوہ سات ہیں اور دوسری میں تکبیر قیام کے علاوہ پانچ ہیں۔ امام ماک احمد ابو ثور بھی پہلی رکعت میں سات کے قائل ہیں لیکن وہ تکبیر تحریمہ سمیت سات کہتے ہیں۔

[2] حضرت عائشہ کی حدیث میں ہے کہ تکبیر افتتاح اور رکوع کی تکبیروں کے علاوہ اور وہ ان لوگوں کی دلیل ہے جو کہتے ہیں کہ ان سات میں تکبیر تحریمہ اور رکوع اور پانچ میں تکبیر رکوع شمار نہیں کی جائے گی اور دوسرے قول والے مطلق احادیث سے استدلال کرتے ہیں اور حضرت عائشہ کی اس حدیث کو ضعیف کہتے ہیں اور فقہاء کہتے ہیں کہ دوسری میں پانچ تکبیریں تکبیر قیام کے علاوہ ہیں۔

فتاوی نذیریہ

جلد01ص629

محدث فتویٰ